9419 ـ بیوی سے قرض حاصل کیا اوراب دوسری شادی کرنا چاہتا ہے

سوال

جب میں نے گیارہ برس قبل اپنے خاوند سے شادی کی تواس نے مجھ سے چالیس ہزار ریال قرض حاصل کیا اورقرض حاصل کرنے کے اسٹام پر بھی دستخط کیے ، اب وہ یہ کہتا ہے کہ عنقریب وہ دو سری شادی کرے گا جس کا معنی یہ ہوا کہ اس کے پاس بہت سا مال ہے توکیا میں اس سے اپنے مال کا مطالبہ کرسکتی ہوں کہ نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمدللہ

بیوی کواس میں کوئي مانع نہیں کہ وہ اپنے مال کا خاوند سے مطالبہ کرے کیونکہ یہ اس کا خصوصی حق ہے لیکن یہاں ہم کچھ امور پرچندایک تنبیہات کرنا چاہتے ہیں :

1 ـ بیوی کویہ زیب اورلائق نہیں دیتا کہ وہ اپنے خاوند پر صرف اس لیے تنگی کرے کہ وہ دوسری شادی کرنا چاہتا ہے ، اوراصل بات تو یہ ہے کہ لوگوں میں ایک دوسرے کے ساتھ نیکی اوربھلائي کے کاموں میں تعاون ہونا چاہیے ، اورپھر خاوند اوربیوی کے درمیان تویہ تعاون اورزیادہ ہونا چاہیے تو اس لیے حلال چاہنے والے پر تنگی نہیں کرنی چاہیے ۔

2 – قرض دینے والے کویہ زیب نہیں دیتا کہ وہ تنگ دست مقروض سے اپنے مال کا مطالبہ کرے ۔

کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اوراگرکوئي تنگي والا ہوتو اسے آسانی تک مہلت دینی چاہئے اورصدقہ کرو توتمہارے لیے بہت ہی بہتر ہے البقرۃ (280) ۔

3 ـ اورمقروض کے بھی یہ جائز نہیں کہ اس کے پاس قرض ادا کرنے کے لیے رقم ہو اوروہ اپنے قرض کی ادائیگي میں سستی کرتا رہے اوردیر کرے ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(مالدار شخص کا قرض کی ادائیگی میں لیت ولعل سے کام لینا ظلم ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (2166) صحیح مسلم حدیث نمبر (1564) ۔

4 ۔ ہم اسے جائز نہیں سمجھتے کہ خاوند اپنی بیوی کے مال سے شادی کرتا پھرے ، کیونکہ یہ تواس کے لیے بہت ہی زیادہ تکلیف دہ ہوگا ، اس لیے خاون پر ضروری اورواجب ہے کہ وہ اپنی بیوی سے لیا ہوا قرضہ واپس کرے اورقرض کی ادائيگي کے بعد اگر اس کے پاس اتنا مال بچتا ہے کہ وہ شادی کرے توکرلے وگرنہ وہ شادی نہ کرے ۔

واللہ اعلم .